DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 487

DATED 04-06-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعلیمی نظام ونصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کا فیصلہ، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	افغان مہاجرین کا انخلاء تعطل کا شکار ہونے نہیں دینگے، ضیاء لانگو	انتخاب ودیگر اخبارات
04	نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت بلوچستان کی خوشحالی کیلئے اقدامات جاری رکھے گی، سیدال خان	جنگ ودیگر اخبارات
06	ریکوڈک سونے کی کان بیرک گولڈ اور ایجنسیوں کا سیکورٹی انتظامات کا جائزہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	دکانیں مارکیٹیں 9 شادی ہال 10 اور ریسٹورنٹس 11 بجے بند ہونگے، حکومت بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
08	ایرانی پٹرول کی سپلائی میں رکاوٹ کے باعث پمپس پر غیر معمولی رش ہے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان ہائیکورٹ ڈاکٹروں سے متعلق رپورٹ جمع نہ کرانے پر سیکرٹری صحت کو نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
10	امن وامان کی خراب صورتحال بزنس کیمونٹی ٹرانسپورٹرز ودیگر نے کمیٹی تشکیل دیدی	مشرق ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ والوں کو گردہ چاہئے تو پنجاب سے با آسانی سے مل جاتا ہے، جسٹس ہاشم کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12	تعمیراتی کام کے معیار وشفافیت پر خصوصی توجہ دی جائے، سیکرٹری مواصلات	جنگ ودیگر اخبارات
13	ریکوڈک سینڈک ودیگر منصوبوں کی بہتری ترقی کے نئے دور کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
14	اہم میٹنگ میں لوگوں کو قبائلی لشکر بنانے کا کہا گیا، محمود اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
15	تاجروں اور ٹرانسپورٹر کا تحفظ یقینی بنایا جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
16	قومی وحدتوں کی تشکیل نو مصلحت کی بجائے تاریخی بنیاد پر ہونی چاہئے	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ میں موبائل فون انٹرنیٹ سروس اچانک معطل، نامعلوم افراد نے دو بھائیوں کو گھر کے پاس فائرنگ کر کے قتل کر دیا، زیارت سے اغواء ہونے والے چار میں سے تین افراد بازیاب، کچھی مسافروں سے نقدی وموبائل فون چھین لیا گیا مزاحمت پر تین افراد زخمی، کچھی وبھاگ پولیس کی مشترکہ کارروائی چھ ملزمان گرفتار نقدی ودیگر سامان برآمد

مسائل:

نوشکی وسیع آبادی کیلئے ایک نادرا سینٹر ناکافی عوام کو مشکلات، کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں پیٹرولیم مصنوعات کا بحران سنگین پمپس پر لمبی قطاریں، ساجد ہسپتال کے سامنے نالے کا گندا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے، کوئٹہ میں پانی کا بحران سنگین عوام ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.06.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان نے "**کوئٹہ میں پیٹرول اورڈیزل کی شدیدقلت**" صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو اہمیت کے لحاظ سے بلاشبہ صوبے کا ایک اہم شہر ہے لیکن اس کے باوجود یہ ہمیشہ مسائل کی زد میں رہا ہے۔ اسے جہاں دیگر مسائل کا سامنا ہے وہاں آج کل پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے جس کے باعث عوام بڑی مشکلات سے دوچار ہے۔ گذشتہ دنوں یہاں پیٹرول مافیا نے اپنی من مانی کرتے ہوئے نرخوں میں بہت زیادہ اضافہ کردیا تھا جس کے باعث ایرانی پیٹرول 400 روپے فی لیٹر فروخت ہوتا رہا۔ عوامی شکایات پر ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر اس کا نوٹس لیتے ہوئے منی پیٹرول پمپس اور مافیاز کیخلاف کاروائی شروع کی جس میں شہر اور گردونواح کے کئی پمپس سیل اور ان کے مالکان کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا گیا۔ جو کہ بلاشبہ عوامی مفاد میں اقدام تھا۔ اس کاروائی کے بعد پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت پیدا کردی گئی جس کے باعث عوام مشکلات کا شکار ہیں۔ شہر کے اکثر پمپس پر بھی پیٹرول اور ڈیزل دستیاب نہیں ہے چند پمپس پر اگر دستیاب بھی ہے تو یہاں لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں وہاں گھنٹوں شہریوں کا اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس دوران پمپس پر باری پر جھگڑے بھی ہورہے ہیں۔ جس سے یہ صورتحال مزید خراب ہورہی ہے۔ پیٹرل کی عدم دستیاب سے عام آدمی جو کہ موٹرسائیکل اور رکشوں پر سواری کرتا ہے، بہت زیادہ متاثر ہورہا ہے جو کہ بلاشبہ اس کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں پٹرول کا بحران ،، عوامی مشکلات اور انتظامیہ ذمہ داریاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Monsoon preparedness" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان دہشت گردی** " کے عنوان سے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 JUN 2026 Page No. 01

نظام اور نصاب تعلیم کو بدلتے تقاضوں کیساتھ ہم آہنگ بنانا ہوگا، گورنر

آن لائن صلاحیت کے ذریعے ہم انٹرنیشنل اسکالرز اینڈ ریسرچرز سے استفادہ کرسکتے ہیں

حکومتی اقدامات کی وجہ سے امن وامان کی صورتحال میں کافی بہتری آئی ہے، تقریب اور افسران سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم ایک فکسڈ اسٹرکچر نہیں ہے بلکہ یہ متحرک، مترقی اور مسلسل بڑھتا ہوا ارتقائی مرحلہ ہے۔ سماج کے بدلنے کے ساتھ تعلیمی نظام کی تبدیلی مشروط ہے۔ ہمیں اپنے نظام اور نصاب تعلیم بدلتے تقاضوں اور انسانی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ بنانا ہوگا۔ روایتی اکیڈمک ڈگریز کے علاوہ آج جدید مہارت، پروفیشنل ٹریننگ اور ڈپلومہ کورسز کی بڑھتی ہوئی اہمیت و افادیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ڈگری اور مہارت کے درمیان ایک تکمیلی شراکت داری ہے۔ جدید مہارت اکیڈمک ڈگری کو تقویت بخشتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں وزیراعظم کی لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی، اراکین صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، ہادیہ نواز، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور بازئی، وزیراعظم پاکستان کے یوتھ کوآرڈینیٹر بلوچستان حیدر خان اچکزئی، یو بی یونین اور آئی بی اے سکھر یونیورسٹی کے نمائندوں سمیت فیکلٹی ممبرز اور اسٹوڈنٹس کی بڑی تعداد موجود تھی۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ افسران کے استعداد کار بڑھانے کے حوالے سے ٹریننگ بیوروکریسی فراہم کرتی ہے جس کے نتیجے میں آفیسرز نئے راستے تلاش کرنا شروع کرتے ہیں اور اپنی بعض کمزوریوں پر بھی قابو پا لیتے ہیں۔ میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کوئٹہ کے زیر تربیت افسران کو اپنا تربیتی کورس پورا کرنے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ یہ صرف نیپا کی جانب سے ٹریننگ نہیں ہے بلکہ آپ کی قیادت، مہارت اور محفوظ مستقبل کیلئے وژن کو تیز کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کوئٹہ کے زیر تربیت آفیسرز سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں ڈائریکٹر جنرل نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کوئٹہ سید علی رضا شاہ نے ٹریننگ کورس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نیپا کے زیر تربیت آفیسرز کی یہاں موجودگی پیشہ ورانہ ترقی اور خدمت خلق کی عمدہ کارکردگی کیلئے ان کے عزم کا ثبوت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیمی نظام و نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، گورنر

سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اس ترقی یافتہ دور میں ڈیجیٹل لیٹریسی اور آن لائن لرننگ ہمیں آنے والے چیلنجز کیلئے تیار کرتی ہے

ہمیں تعلیمی پالیسی کو وقت کی ضرورتوں کے مطابق اپڈیٹ کرنا ہے، جعفر خان مندوخیل کا تقریب کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اپنے چالیس سالہ سیاسی سفر کے نتیجے میں یہ تفہیم حاصل ہوئی ہے کہ تعلیم ایک فکسڈ اسٹرکچر نہیں ہے۔ بلکہ یہ متحرک، مترقی اور مسلسل بڑھتا ہوا ارتقائی مرحلہ ہے۔ سماج کے بدلنے کے ساتھ تعلیمی نظام کی تبدیلی مشروط ہے۔ ہمیں اپنے نظام اور نصاب تعلیم بدلتے تقاضوں اور انسانی ضروریات کے ساتھ ہم .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

آہنگ بنانا ہوگا۔ روایتی اکیڈمک ڈگریز کے علاوہ آج جدید مہارت، پروفیشنل ٹریننگ اور ڈپلومہ کورسز کی بڑھتی ہوئی اہمیت و افادیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ڈگری اور مہارت کے درمیان ایک تکمیلی شراکت داری ہے۔ جدید مہارت اکیڈمک ڈگری کو تقویت بخشتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں وزیراعظم کی لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی، اراکین صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، ہادیہ نواز، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور بازئی، وزیراعظم پاکستان کے یوتھ کوآرڈینیٹر بلوچستان حیدر خان اچکزئی، یو بی یونین اور آئی بی اے سکھر یونیورسٹی کے نمائندوں سمیت فیکلٹی ممبرز اور اسٹوڈنٹس کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کورونا وائرس کوویڈ نائنٹین کی وبا کے دوران یو بی یونیورسٹیوں میں آن لائن تعلیم کو نئی شکل دینے میں مدد کی۔ ان کا تجربہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آن لائن لیکچر دینے کا اہتمام ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ایمرجنسی اور بحران کے وقت اس لیے ہمیں جڑے رکھا ہم یو بی یونین اور آئی بی اے سکھر یونیورسٹی کا شکریہ کرتے ہیں جنھوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان اور یونیورسٹی آف تربت میں آن لائن سسٹم نصب کرنے میں مدد کی اور اب اس سلسلے کو دیگر پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں تک وسعت دینی چاہیے۔

نوجوانوں کا مثبت کردار ملکی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، گورنر

شیخ جعفر خان مندوخیل سے PML(N) یوتھ ونگ بلوچستان کے وفد کی ملاقات

وفد میں سجاد رئیسانی، معین الدین کرد، رازق بزنجو، عزیز مری اور شمشیر خان شامل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام بلوچستان و جنرل سیکرٹری پاکستان مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ بلوچستان میر سجاد رئیسانی کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پرائم منسٹر یوتھ پروگرام بلوچستان کے تحت جاری مختلف منصوبوں، نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے اقدامات، یوتھ ونگ کے تنظیمی امور، آئندہ یوتھ ونگ کنونشن، کوئٹہ میں یونٹ سازی اور متوقع بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو نوجوانوں کی سیاسی، سماجی اور تعلیمی سرگرمیوں سے متعلق بریفنگ دی اور بلوچستان بھر میں نوجوانوں کو قومی ترقی کے عمل میں موثر کردار ادا کرنے کے لیے درپیش مواقع اور چیلنجز پر بھی گفتگو کی۔ اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ بلوچستان کے صوبائی سینئر عہدیداران میر معین الدین کرد، عرفان بلوچ، رازق خان بزنجو، عزیز مری، میر مہر نجاری اور شمشیر خان بھی موجود تھے۔

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 جمعرات 18 ذوالحجہ 1447ھ 4 جون 2026ء نمبر 151

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

بلوچستان کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کا فیصلہ

مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کی منصوبہ بندی، حکومت عوام کو سستی، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے قابل عمل منصوبوں پر کام کررہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم سیکرٹری توانائی اسفند یار کاکڑ چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بلاتعطل، پائیدار اور کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ موثر اور قابل عمل حل قرار دیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مسلسل مسائل کا شکار ہے اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منصوبوں پر تیز رفتار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے، ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملدرآمد میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گرڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کررہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 1447ھ | 2026ء | شمارہ 328

قیمت 40 روپے | PTC 081 2827345 081 2827344 | BC-m-11

Bullet No. 1

Page No. 3

توانائی کے نئے منصوبوں سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، وزیر اعلیٰ

...اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو

بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور مسلسل بجلی کی فراہمی کے لیے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ہوا جہاں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ... سیکرٹری توانائی ... ، چیف ... یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں پائیدار .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7

...لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ دور دراز علاقوں میں تکنیکی مشکلات بھی درپیش ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ موثر اور قابل عمل قرار دیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی توانائی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مسلسل مسائل کا شکار ہے۔ اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی صادق عمرانی، سینیٹر دنیش کمار اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی فراہمی کے منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 04 جون 2026ء بمطابق 18 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 151

17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام پر غور، مقصد سستی بجلی فراہم کرنا ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کی وسیع اور جغرافیائی حدود اور بکھری آبادی کے باعث روایتی اور پیچیدہ انفرااسٹرکچر کی تعمیر مہنگا عمل، مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنا فائدہ مند ہے، اجلاس میں بریفنگ

توانائی کے نئے منصوبے عوام کی بنیادی ضروریات پوری، معاشی سرگرمیوں، روزگار اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے، وزیراعلیٰ، مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم سیکرٹری توانائی اسفند یار کاکڑ، چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بلاتعطل، پائیدار اور کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفرااسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش

بقیہ نمبر 79 صفحہ 5 پر

ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ موثر اور قابل عمل حل قرار دیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مسلسل مسائل کا شکار ہے اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منصوبوں پر تیز رفتار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملدرآمد میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گرڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے توانائی کے شعبے میں جدید، مقامی اور پائیدار حل اختیار کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ توانائی کے نئے منصوبے نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات پوری کریں گے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل توانائی ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا اور عوام کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

روزنامہ ایکسپریس

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 جمعرات 04 جون 2026ء بمطابق 18 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 152

عوام کو سستی اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے منصوبوں پر کام کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

توانائی کے نئے منصوبے نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات پوری کریں گے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے، سرفراز بگٹی

منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبے زیادہ مؤثر اور قابل عمل ہیں ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کا جائزہ لیا جا رہا ہے، بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم سیکرٹری توانائی اسفندیار کاکڑ، چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بلاتعطل، پائیدار اور کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور قابل عمل حل قرار دیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مستقل مسائل کا شکار ہے اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منصوبوں پر تیز رفتار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملدرآمد میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی دور افتادہ علاقوں میں بجلی فراہمی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT… GENERAL… RELATIONS…

نظامت اعلیٰ ت… حکومت با…

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: محمد فضل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 04 جون 2026ء 18 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 268

ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل توانائی ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کیلئے توانائی کے شعبے میں جدید، مقامی اور پائیدار حل اختیار کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم سیکرٹری توانائی اسفندیار کاکڑ، چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی فراہمی کے آف گرڈ اسٹیشنز منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بلاتعطل، پائیدار اور کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور قابل عمل حل قرار دیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مسلسل مسائل کا شکار ہے اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منصوبوں پر تیز رفتار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملدرآمد میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گرڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے توانائی کے شعبے میں جدید، مقامی اور پائیدار حل اختیار کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ توانائی کے نئے منصوبے نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات پوری کریں گے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل توانائی ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا اور عوام کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 04 جون 2026ء بمطابق 18 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-149

حکومت عوام کو سستی، پائیدار اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کیلئے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اجلاس

صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے، منصوبوں کا مقصد سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے، ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا

ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ | علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2 پر)

منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم سیکرٹری توانائی اسفندیار کاکڑ، چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں پائیدار، کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ موثر اور قابل عمل حل قرار دیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مسلسل مسائل کا شکار ہے اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منصوبوں پر تیز رفتار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملدرآمد میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گرڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کے لیے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے توانائی کے شعبے میں جدید، متبادل اور پائیدار حل اختیار کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ توانائی کے یہ منصوبے نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات پوری کریں گے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل توانائی ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا اور عوام کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی فراہمی کے آف گرڈ اسٹیشنز منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 100	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	قیمت 15 روپے	FaX:2839867 Ph :2839851		جلد 29
		1447ھ	18 ذوالحج	جمعرات 4 جون 2026ء	

ہر گھر روشن، منی اور آف گرڈ پاور اسٹیشنز قائم کریں گے، سرفراز بگٹی

ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے، اجلاس سے خطاب

ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم سیکرٹری توانائی اسفند یار کاکڑ، چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بلا تعطل، پائیدار اور کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ موثر اور قابل عمل حل قرار دیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مسلسل مسائل کا شکار ہے اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منصوبوں پر تیز رفتار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملدرآمد میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گرڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کے لیے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے توانائی کے شعبے میں جدید، مقامی اور پائیدار حل اختیار کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ توانائی کے نئے منصوبے نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات پوری کریں گے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل توانائی ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا اور عوام کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

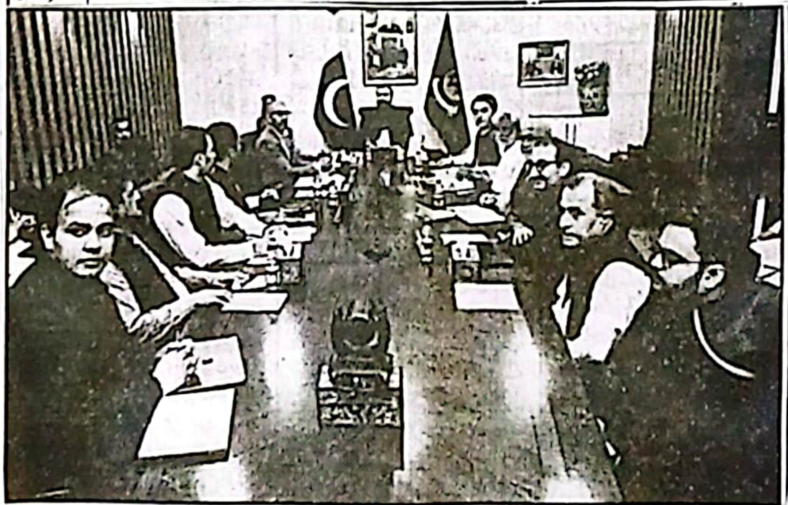

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بجلی فراہمی کے آف گرڈ اسٹیشنز منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک ملاقات کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 4 جون 2026ء، 18 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 152

صوبے کے عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی اولین حکومتی ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

منی اور آف گریڈ پاور اسٹیشنز قائم کرنے کا فیصلہ، بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گریڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے

سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی میر سرفراز بگٹی سے اہم ملاقات، سیاسی صورتحال اور نئے بجٹ پر تفصیلی مشاورت، صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے پر اتفاق

کوئٹہ (اے این این، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس میں بلوچستان کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے منی اور آف گریڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات، سیکرٹری توانائی، چیف کیسکو اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں کم لاگت، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی سے متعلق مختلف منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے اجلاس کو بتایا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر پر انحصار نہ صرف مہنگا بلکہ تکنیکی طور پر بھی چیلنجنگ ثابت ہوتا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے جدید اور قابل عمل منصوبے تجویز کیے گئے ہیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ آزمائشی بنیادوں پر شروع کیے گئے منصوبوں کے مثبت نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گریڈ پاور اسٹیشنز کے قیام پر غور کیا جارہا ہے، جس سے ہزاروں افراد کو بجلی کی بہتر سہولت میسر آسکے گی۔ اس کے علاوہ آن گریڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کو مزید موثر اور مستحکم بنانے کے لیے بھی ایک جامع منصوبہ اجلاس میں پیش کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ منصوبوں پر پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک کی تیاری کا عمل تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیرف اور قانونی ضابطہ کار کے تعین کے لیے نیپرا اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھتے ہوئے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گریڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ منصوبوں پر بروقت عملدرآمد ممکن بنایا جاسکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے قابل عمل اور جدید منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے توانائی کے شعبے میں مقامی ضروریات کے مطابق جدید حل اپنائے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ توانائی کے نئے منصوبے صوبے میں معاشی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، جبکہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات اور جدید منصوبہ بندی کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا ازالہ کیا جائے گا۔ دریں اثنا سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ایک اہم ملاقات کی ہے، جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی، سیکیورٹی اور معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی فراہمی کے آف گریڈ اسٹیشنز منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1476 QUETTA Thursday June 04, 2026 / Dhu'l-Hijjah 18, 1447 Rs: 30

QUETTA: Provincial Minister Mir Muhammad Sadiq Umrani calls on Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Wednesday.

Bugti reviews off-grid power projects to expand electricity access

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti chaired a high-level meeting at the Chief Minister Secretariat to review projects aimed at improving electricity supply and transmission in the province's remote and underdeveloped areas.

The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary (Development) Zahid Saleem, Secretary Energy Asfandyar Kakar, QESCO Syed Yousaf Shah, and other officials.

During the session, the Energy Department presented proposals for sustainable, uninterrupted, and low-cost electricity supply to far-flung regions.

Officials highlighted that Balochistan's vast geography and scattered population make traditional long transmission lines and complex infrastructure both costly and technically challenging. As a solution, mini power stations and off-grid energy projects were identified as more effective and feasible.

The briefing revealed that after encouraging results from pilot projects, the government is now assessing the potential to establish off-grid power stations in 17 districts. These projects aim to provide affordable and reliable electricity to areas not connected to the national grid or facing persistent supply issues.

Additionally, a plan was presented to strengthen transmission systems in on-grid areas. To ensure swift progress, it was decided to accelerate work on the regulatory framework, including tariff determination and legal procedures, in close coordination with NEPRA and other relevant institutions.

Sarfraz Bugti directed that the on-grid station policy be finalized soon with input from all stakeholders. He stressed that the provincial government is committed to delivering affordable, sustainable, and uninterrupted electricity to the people of Balochistan. He added that modern, localized, and sustainable energy solutions are being adopted to integrate remote areas into the national development stream.

The Chief Minister emphasized that these energy projects will not only meet basic needs but also boost economic activity, job creation, and investment in the province. He reaffirmed that providing basic facilities to every citizen is both a constitutional and moral responsibility of the government, and all available resources will be utilized to achieve this goal.

Sarfraz Bugti said that through energy sector reforms, modern planning, and promotion of alternative energy sources, the longstanding deprivation of Balochistan's remote areas will be addressed, ensuring equal opportunities for development and prosperity.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 JUN 2026 Page No. 13

افغان مہاجرین کا انخلاء تعطل کا شکار ہونے نہیں دینگے، ضیاء لانگو

میزئی اڈہ واقعہ افسوسناک، ریاست شہداء کے لواحقین کیساتھ کھڑی ہے، گفتگو

قلعہ عبداللہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ میزئی اڈہ واقعہ افسوسناک ہے، شہداء کے لواحقین کو انصاف کی فراہمی کے لیے، ریاست انکے ساتھ کھڑی ہے افغان مہاجرین کے انخلاء کو کسی بھی صورت تعطل کا شکار ہونے نہیں دے سکتے بلوچستان کے ہر ایک انچ پر حکومتی رٹ قائم کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ عبداللہ کے علاقے میزئی اڈہ میں فائرنگ کے واقعے میں شہید ہونے والوں کے لواحقین اور اہل علاقہ سے تعزیت وفاتحہ خوانی اور پیر علیزئی مہاجر کیمپ کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک، رکن صوبائی اسمبلی جہانزیب مینگل سمیت دیگر موجود تھے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بے گناہوں کے خون سے رنگے ہاتھ قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

(باقی صفحہ 3 نمبر 11)

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہے محمد خان لہڑی

بلوچستان بھر میں عوامی مفاد عامہ کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کئے جارہے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

حکومت کی جانب سے صوبے میں عوام کے معیار زندگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا، صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ صوبے میں عوامی مفاد عامہ کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کئے جارہے ہیں بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے جبکہ آنے والے بجٹ میں عوام کے معیار زندگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک جامع اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا حاجی میر محمد خاں لہڑی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے حلقہ انتخاب میں ترقیاتی کاموں کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے اور ہر آنے والے دن کے ساتھ عوامی توقعات کے مطابق منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جارہا ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی سیاسی جدوجہد کسی بھی رنگ ونسل کے امتیاز سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف انسانیت اور مخلصانہ عوامی خدمت کے لیے جاری ہے حلقے میں عوامی مفاد کے جتنے بھی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے ان کا مقصد پسماندگی کا خاتمہ اور عوام کو بنیادی سہولیات کی دہلیز پر فراہمی ہے پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت صوبے کی تعمیر وترقی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اور ترقی کا یہ سفر مستقبل میں بھی اسی رفتار سے جاری رہے گا۔

حکومت بلوچستان کی خوشحالی کیلئے اقدامات جاری رکھے گی، سیدال خان

عوام کے دکھ سکھ میں شریک ہونا عوامی نمائندوں کی بنیادی ذمہ داری ہے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی خوشحالی، عوامی فلاح اور مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ کوئٹہ میں مختلف سماجی، عوامی اور خاندانی تقریبات میں شرکت کے دوران انہوں نے عوام سے قریبی رابطے اور اجتماعی اقدار کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے سردار ولی کے صاحبزادے فضل محمد کی شادی کی تقریب میں شرکت کرکے دولہا اور اہل خانہ کو مبارکباد دی، جبکہ سابق کونسلر و ناظم میر اسلم کی رہائش گاہ پر بھی جا کر ان کے صاحبزادے کی شادی کی خوشی میں شریک ہوئے اور نوبیاہتا جوڑے کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ بعد ازاں انہوں نے سابق چیئرمین انجمن تاجران بلوچستان خدائی دوست محمد خان مرحوم کے گھر جا کر اہل خانہ سے تعزیت کی، مرحوم کی تاجر برادری اور بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور فاتحہ خوانی کی۔

ریکوڈک سونے کی کان: بیرک گولڈ اور ایجنسیوں کا سیکورٹی انتظامات کا جائزہ

حالیہ دورے میں کمپنی کی اعلیٰ قیادت کا مالیاتی انتظامات، مشینری کی خریداری اور سیکیورٹی اقدامات پر تبادلہ خیال

بیرک اور نفاذ قانون کی ایجنسیاں سیکیورٹی پروٹوکول کے جائزے کو حتمی شکل دے رہی ہیں، ایم ڈی او جی ڈی سی ایل

اسلام آباد (اسرار خان) ایک اعلیٰ سرکاری عہدیدار نے بدھ کے روز بتایا کہ بیرک گولڈ پاکستان کے اہم ریکوڈک تانبے و سونے کے منصوبے کے لیے نفاذ قانون کی متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ سیکیورٹی انتظامات کے جائزے کے آخری مرحلے میں ہے۔ ایم ڈی او جی ڈی سی ایل احمد حیات لک نے بتایا ہے کہ بیرک اور نفاذ قانون کی ایجنسیاں سیکیورٹی پروٹوکول کے جائزے کو حتمی شکل دے رہی ہیں، جبکہ کمپنی حکومت کے ساتھ مل کر خریداری کے عمل کو مزید موثر بنانے پر بھی کام کر رہی ہے، کیونکہ دنیا کے سب سے بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے و سونے کے ذخائر میں سے ایک کی ترقی کی رفتار تیز ہو رہی ہے۔ یہ جائزہ بیرک گولڈ کے ایگزیکٹو چیئرمین جان ایل تھارنٹن اور کمپنی کی اعلیٰ قیادت کے حالیہ دورۂ پاکستان کے بعد لیا جا رہا ہے، جس کے دوران انہوں نے منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور بلوچستان میں اربوں ڈالر مالیت کے اس کان کنی منصوبے کے لیے مالیاتی انتظامات، مشینری کی خریداری اور سیکیورٹی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔

دکانیں مارکیٹس 9، شادی ہال 10 اور ریسٹورنٹس 11 بجے بند ہونگے، حکومت بلوچستان

فارمیسیز، اسپتال، لیبارٹریز، پیٹرول پمپس، ٹیک اوے اور ہوم ڈیلیوری پابندی سے مستثنیٰ، نیا نوٹیفکیشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے وفاقی حکومت کی توانائی بچت اور کفایت شعاری اقدامات کے تحت کاروباری مراکز کے اوقات کار سے متعلق نیا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق دکانیں، مارکیٹیں، شاپنگ مالز اور بازار رات 9 بجے جبکہ شادی ہال، مارکیز اور تقریباتی مقامات رات 10 بجے بند ہوں گے۔ ریسٹورنٹس، کیفے اور فوڈ آؤٹ لیٹس رات 11 بجے تک کھلے رہ سکیں گے جبکہ ٹیک اوے اور ہوم ڈیلیوری پابندی سے مستثنیٰ ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق فارمیسیز، اسپتال، لیبارٹریز، پیٹرول پمپس، سی این جی اسٹیشنز، جم، اسپورٹس سہولیات، آئی ٹی کمپنیز اور کال سینٹرز ان پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ احکامات فوری طور پر نافذ العمل ہیں اور ضلعی انتظامیہ و قانون نافذ کرنے والے اداروں کو عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔

ایرانی پٹرول کی سپلائی میں رکاوٹ کے باعث پمپس پر غیر معمولی رش ہے، ڈی سی کوئٹہ

ذخیرہ اندوزی یا ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں مجموعی طور پر 60 رجسٹرڈ پیٹرول پمپس موجود ہیں پیٹرولیم مصنوعات کی ممکنہ قلت کا نوٹس لیتے ہوئے ذخیرہ اندوزی یا ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے، سپلائی کا نظام معمول کے مطابق جاری ہے اور آئندہ بھی پیٹرول کی فراہمی برقرار رہے گی ایرانی پٹرول کی سپلائی بند ہونے کے بعد کوئٹہ میں پیٹرول پمپس پر غیر معمولی رش اور قلت کے خدشات کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ متحرک ہو گئی ہے پیٹرول کی وافر مقدار دستیاب ہے سپلائی کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں ایرانی پٹرول کی سپلائی ہوتی رہی ہے تاہم حالیہ دنوں میں اس سپلائی میں رکاوٹ آنے کے باعث پیٹرول پمپس پر غیر معمولی رش دیکھنے میں آیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تاثر درست نہیں کہ آج پیٹرول دستیاب ہے اور کل نہیں ہوگا کیونکہ سپلائی کا نظام معمول کے مطابق جاری ہے اور آئندہ بھی پیٹرول کی فراہمی برقرار رہے گی۔

بلوچستان ہائیکورٹ، ڈاکٹروں سے متعلق رپورٹ جمع نہ کرانے پر سیکرٹری صحت کو نوٹس

وضاحت غیر تسلی بخش اور ناقابل قبول، کیوں نہ توہین عدالت کی کارروائی شروع کی جائے، عدالت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس شوکت علی رخشانی اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونے اور ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی سے متعلق رپورٹ جمع نہ کرانے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی سیکرٹری صحت کو شوکاز نوٹس جاری کر دیا ہے۔ یہ شوکاز نوٹس توہین عدالت کی ایک درخواست کی سماعت کے دوران جاری کیا گیا۔ درخواست کی سماعت کے دوران سماعت کے موقع پر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان چنگیز بلوچ عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران عدالت کے روبرو یہ معاملہ زیر غور آیا کہ سابقہ عدالتی احکامات کے باوجود نہ تو سیکریٹری صحت حکومت بلوچستان عدالت میں حاضر ہوئے اور نہ ہی ان ڈاکٹروں کے خلاف کی گئی کارروائی کی رپورٹ پیش کی گئی جن پر فرائض میں غفلت برتنے کے الزامات تھے۔

امن وامان کی خراب صورتحال، بزنس کمیونٹی، ٹرانسپورٹرز ودیگر نے کمیٹی تشکیل دیدی

نقصانات کا ازالہ، شاہراہوں کو محفوظ بنایا جائے، مشترکہ اجلاس میں مطالبہ، اگلا لائحہ عمل طے کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی بزنس کمیونٹی، ٹرانسپورٹرز، مائن اونرز، تاجروں اور زمینداروں نے امن وامان کی خراب صورتحال، مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کیے جانے اور تجارتی سرگرمیوں میں رکاوٹوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ اجلاس کی صدارت حاجی محمد ایوب مریانی نے کی۔ شرکاء نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹرز اور کاروباری طبقے کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے، شاہراہوں کو محفوظ بنایا جائے اور تجارتی سرگرمیوں کو درپیش مسائل فوری حل کیے جائیں، بصورت دیگر احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ حالیہ ہفتوں میں درجنوں مال بردار گاڑیاں نذر آتش ہو چکی ہیں جس سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا، جبکہ مختلف شاہراہوں اور چیک پوسٹوں پر تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے۔ کمیٹی کا آئندہ اجلاس آج منعقد ہوگا جس میں مزید لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 JUN 2026 Page No. 15

کوئٹہ والوں کو گردہ چاہیے تو پنجاب سے باآسانی مل جاتا ہے، جسٹس ہاشم کاکڑ

کاروبار دوست پالیسیوں سے بیرونی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا، پیداواری صنعتوں کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں

نوجوانوں کیلئے فنی تربیت کے پروگرام شروع کئے تاکہ روزگار ملنے میں آسانی ہو اور وہ قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں

وزیراعظم کی معروف صنعتکاروں اور کاروباری شخصیات سے ملاقات، پالیسی سازی، آئندہ بجٹ سے متعلق مشاورت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بجٹ میں عوام کو ریلیف دینے کیلئے اقدامات شامل کئے جارہے ہیں، کاروبار دوست پالیسیوں کی بدولت ملکی معیشت مستحکم ہوئی اور بیرونی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا، ایسی صنعتوں کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں جن سے ملکی پیداوار بڑھے، برآمدات میں اضافہ ہو، ملازمتوں کے زیادہ سے .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

زیادہ مواقع پیدا ہوں۔ وزیراعظم سے ملک کے معروف صنعتکاروں اور ممتاز کاروباری شخصیات کے وفد نے ملاقات کی، یہ ملاقات ملک کی مجموعی معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنے اور مالی سال 2026-2027 کے بجٹ کے حوالے سے کاروباری برادری سے مشاورت کے تناظر میں ہوئی۔ وزیراعظم نے وفد کو خوش آمدید کہا اور گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ پاکستان کے سفیر اور دنیا میں ہماری پہچان ہیں، مشکل معاشی حالات میں حکومت کا ساتھ دینے پر کاروباری برادری کے شکرگزار ہیں، حکومت اور نجی شعبے کی مضبوط شراکت داری معاشی ترقی کی ضمانت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کے حوالے سے پالیسی سازی میں کاروباری برادری سے مشاورت انتہائی اہمیت کی حامل ہے، برآمدات پر مبنی ترقی کی راہ پر گامزن ہیں، یہی ہماری معاشی پالیسی کا محور ہے، غیر رسمی معیشت کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لیے اقدامات کئے جارہے ہیں۔

ریلوے اہم قومی ادارہ اور کارکن اس کا اثاثہ ہیں، ڈی ایس ریلوے

انجینئرنگ سٹاف سمیت تمام ملازمین کے مسائل حل کریں گے، محمود الرحمان لاکھو

حالیہ بھرتیوں کے دوران شفافیت اور میرٹ کو اولیت دی گئی ہے، ارشد یوسفزئی

کوئٹہ (پ ر) ڈی ایس ریلوے کوئٹہ ڈویژن محمود الرحمان لاکھو نے ریلوے ملازمین کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہ صرف کوئٹہ ڈویژن بلکہ تمام ڈویژنز میں میرٹ پر تعیناتیاں کی جارہی ہیں، انجینئرنگ سٹاف و دیگر اہلکاروں کے مسائل حل کئے جارہے ہیں، کارکن اور انتظامیہ مل کر ریلوے کو نئی بلندیوں تک پہنچائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں ریلوے پریم یونین کے صوبائی صد......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ر ارشد یوسفزئی اور ڈاکٹر عبداللہ شاہوانی سے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد نے ڈی ایس ریلوے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ ڈویژن میں حالیہ بھرتیوں کے دوران شفافیت اور میرٹ کو اولیت دی گئی ہے جس سے کارکنوں کا اعتماد بڑھا ہے۔ وفد نے ڈی ایس کو ریلوے لائن کی مرمت کے لئے مختلف سیکشنز سے جو انجینئرنگ سٹاف کوئٹہ آیا ہے ان ملازمین کو رہائش اور دیگر مسائل کا سامنا ہے علاوہ ازیں ڈی ایس آفس کے میں پانی کی بندش سے ملازمین کو مسائل کا سامنا ہے۔ وفد نے انہیں مختلف مسائل پر تفصیلی بریفنگ بھی دی اور تجاویز دیں جن پر ڈی ایس ریلوے نے متعلقہ افسران کو فوری کارروائی کے احکامات دیئے

سرکاری تعلیمی دفاتر میں قائم تمام یونین و تنظیمی دفاتر غیر قانونی قرار

صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی تعلیمی دفاتر سے فوری قبضہ واگزار کرانے کے احکامات جاری

متعلقہ سرکاری عمارتوں اور دفاتر کو محکمہ کے مکمل انتظامی کنٹرول میں واپس لیا جائے، محکمہ

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ تعلیم سکول حکومت بلوچستان نے ایک اہم اور غیر معمولی اقدام کرتے ہوئے صوبے بھر کے تعلیمی دفاتر میں قائم مختلف تنظیموں، ملازمین یونینز اور ایسوسی ایشنز کے دفاتر کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے فوری طور پر سرکاری املاک واگزار کرانے کے احکامات جاری کردیئے ہیں سیکرٹری تعلیم کی جانب سے جاری کردی نوٹیفکیشن کے .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق واضح کیا گیا ہے کہ صوبائی ڈائریکٹوریٹ، ڈویژنل ڈائریکٹوریٹ اور ضلعی تعلیمی دفاتر کی حدود میں قائم تمام تنظیمی اور ملازمین یونینز کے دفاتر سرکاری املاک پر غیر مجاز قبضے کے زمرے میں آتے ہیں، لہٰذا انہیں فوری طور پر ختم کر کے متعلقہ سرکاری عمارتوں اور دفاتر کو محکمہ کے مکمل انتظامی کنٹرول میں واپس لیا جائے محکمہ تعلیم کے حکام کا کہنا ہے کہ سرکاری دفاتر عوامی خدمات اور انتظامی امور کی انجام دہی کے لیے مختص ہیں اور ان عمارتوں یا کمروں کو کسی بھی غیر سرکاری تنظیم، یونین یا انجمن کے دفتر کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اس حوالے سے تمام متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ اپنی حدود میں قائم ایسے دفاتر کی نشاندہی کر کے فوری کارروائی عمل میں لائیں محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری مراسلے میں ضلعی اور ڈویژنل سطح کے افسران کو پابند بنایا گیا ہے کہ سرکاری املاک پر قائم تمام غیر مجاز دفاتر کا قبضہ ختم کر کے رپورٹ اعلیٰ حکام کو ارسال کی جائے۔

تعمیراتی کام کے معیار و شفافیت پر خصوصی توجہ دی جائے، سیکرٹری مواصلات

صوبے بھر میں ایکشن کمیشن کے تحت جاری 9 جاری منصوبوں کی موجودہ رفتار برقرار رہی تو تمام منصوبے جون کے آخر تک مکمل کرلئے جائیں گے

صوبائی حکومت اور وزیر میر سلیم کھوسہ صوبے کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں، بابر خان کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی زیر صدارت صوبے میں ایکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری تعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس ہوا اجلاس میں چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم منگوئی چیف انجینئر لورالائی۔ ژوب زون قاضی نورالحق چیف انجینئر فیڈرل پراجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ ڈائریکٹر ایکشن کمیشن آف پاکستان نعیم احمد سمیت متعلقہ ایگزیکٹو انجینئرز افسران نے بذریعہ زوم اجلاس میں شرکت کی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ صوبے بھر میں ایکشن کمیشن کے تحت جاری 9 منصوبوں جن میں نئی عمارتوں اور باؤنڈری وال کی تعمیر شامل ہے پر کام تیزی سے جاری ہے۔ بریفنگ کے مطابق تمام منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہوچکے ہیں اور مقررہ اہداف کے مطابق پیش رفت جاری ہے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو تمام منصوبے جون کے آخر تک مکمل کرلیے جائیں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام کے دوران معیار اور شفافیت پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ منصوبے دیرپا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہوں ڈائریکٹر ایکشن کمیشن نعیم احمد نے منصوبوں کی پیش رفت کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں جاری منصوبوں پر کام کی رفتار اور معیار قابل اطمینان ہے انہوں نے کہا کہ یہ ریمارکس ایکشن کمیشن آف پاکستان نے ملک بھر میں ایکشن کمیشن کے جاری تعمیراتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کے دوران دیئے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ صوبے کے انفراسٹرکچر کی جدید خطوط پر ترقی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہیں۔ ان کا وژن ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کیذریعے بلوچستان میں ترقی خوشحالی اور بہتر عوامی سہولیات کو فروغ دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 | Dated: 04 JUN 2026 | Page No. 16

ریکوڈک، سینڈک و دیگر منصوبوں کی بہتری، ترقی کے نئے دور کا آغاز

ایس آئی ایف سی نے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری و عالمی شراکت داری سے ملکی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کیا

قومی فنڈ، ایک جیسے قوانین اور جدید لائسنسنگ نظام متعارف کرایا گیا، عالمی معیار کی سرٹیفکیشن بھی حاصل کر لی گئی

اسلام آباد (شاکر رحمان) ایس آئی ایف سی نے تین برسوں میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری اور عالمی شراکت داری کے ذریعے پاکستانی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ ریکوڈک، سینڈک اور دیگر منصوبوں میں بہتری سے معدنی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوا۔ معدنی شعبے کے لیے قومی فنڈ، ایک جیسے قوانین اور جدید لائسنسنگ نظام متعارف کرایا گیا۔ جیو سائنس ایڈوانس ریسرچ لیبز کی بحالی کے بعد عالمی معیار ...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کی سرٹیفکیشن حاصل کر لی گئی۔ لن لینڈ کی کمپنی منسو کی جانب سے ریکوڈک سمیت دیگر منصوبوں میں سرمایہ کاری اور مقامی تربیتی پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ پاک سالٹ اور چینی کمپنی کے درمیان نمک کی صنعت میں اہم شراکت داری قائم ہوئی۔ آزاد کشمیر میں تقریباً دو سال بعد مائننگ لائسنس بحال کر دیا گیا، جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوئے۔ پاکستان کی معدنی برآمدات میں نمایاں اضافہ ہوا، اور چین کو تانبا، زنک، کرومائٹ اور ایلومینیم کی برآمدات ریکارڈ سطح تک پہنچیں۔ جیولوجیکل سروے آف پاکستان کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے جدید تربیتی پروگرام شروع کیے گئے۔ ایس آئی ایف سی کے تین سالہ اقدامات نے معدنی شعبے کو ترقی، سرمایہ کاری اور برآمدات کا اہم مرکز بنا دیا۔

INTEKHAB QUETTA

شہر میں پیٹرول سپلائی معمول پر لانے کیلئے اقدامات جاری

کمشنر کوئٹہ

بوتل میں فروخت پر پابندی

شاہزیب کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس، شہر میں پٹرول کی طلب و رسد کا جائزہ لیا گیا، ڈی سی کوئٹہ، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں، اوگرا اور ڈیلر نمائندوں کی شرکت

پٹرول سپلائی کوئٹہ پہنچنے پر بہتری کی توقع ہے، آئل کمپنی نمائندے، شہری افواہوں پر کان نہ دھریں، صورتحال جلد معمول پر آجائیگی، کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت شہر میں پٹرول کی فراہمی کو بہتر بنانے کے حوالے سے اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ کے علاوہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں، اوگرا اور ڈیلرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شہر میں پٹرول کی طلب اور رسد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئل کمپنیوں کے نمائندوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو موجودہ صورتحال اور سپلائی چین سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ تقریباً 3 لاکھ 15 ہزار لیٹر پٹرول سپلائی کے لئے راستے میں موجود ہے، جس کے کوئٹہ پہنچنے کے بعد موجودہ صورتحال میں نمایاں بہتری آنے کی توقع ہے۔ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ تمام رجسٹرڈ پٹرول پمپ مالکان اپنی طلب فوری طور پر متعلقہ آئل کمپنیوں کو بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

ارسال کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو ڈیلرز مقررہ طریقہ کار کے مطابق اپنی ڈیمانڈ جمع نہیں کرائیں گے، ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیلرز کی جانب سے طلب بھیجنے کے بعد اس کی بروقت تکمیل کی ذمہ داری آئل کمپنیوں پر عائد ہوگی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر پٹرول پمپوں پر کین اور بوتلوں میں پٹرول فروخت نہیں کیا جائے گا تاکہ ایندھن کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں عوام سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ پٹرول پمپ مالکان کے ساتھ تعاون کریں اور غیر ضروری ذخیرہ اندوزی سے گریز کریں۔ شہر میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لئے اجلاس میں متعلقہ پولیس حکام کو گشت میں اضافے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ پٹرول پمپس پر نظم و ضبط برقرار رکھا جاسکے اور شہریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے شہر میں پٹرول سپلائی کو معمول پر لانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام رجسٹرڈ پٹرول پمپ مالکان کو فوری طور پر اپنی طلب جمع کرانے جبکہ آئل کمپنیوں کو سپلائی چین کو فعال رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی قسم کی افواہوں پر کان نہ دھریں، کیونکہ پٹرول کی فراہمی جلد معمول پر آ جائے گی اور صورتحال کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔

گوادر پورٹ کمرشل کمپلیکس کو کاروبار کا مرکز بنایا جائیگا

نورالحق بلوچ

کمپلیکس میں تمام مرکز پر دکانوں کی نیلامی میں دلچسپی رکھنے والوں کی رہنمائی اور معلومات کی فراہمی کیلئے ذمہ دار افسر مقرر کیا جائے، چیئرمین گوادر پورٹ

نورالحق بلوچ کی زیر صدارت جی پی اے افسران کا اجلاس، تعمیر شدہ کمرشل کمپلیکس کی پیش رفت اور دکانوں کی نیلامی کے حوالے سے تفصیلی جائزہ

گوادر (پ ر) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی زیر صدارت جی پی اے افسران کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تعمیر شدہ گوادر پورٹ کمرشل کمپلیکس کی پیش رفت اور دکانوں کی نیلامی کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ جی پی اے کمرشل کمپلیکس میں مختلف کیٹیگریز کی دکانیں موجود ہیں جن کی بولی 15 جون کو عوام کے سامنے شفاف انداز میں کرائی جائے گی۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ یہ کمرشل کمپلیکس گوادر کا ایک جدید اور منفرد شاپنگ پلازہ ہے جہاں کاروباری سرگرمیوں کے لیے تمام بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کمپلیکس میں مختلف نوعیت کے کاروبار کے لیے جگہ مختص کی گئی ہے، جس میں دفاتر، میڈیکل اسٹورز، موبائل ایکسیسریز کی دکانیں، ایمبرائیڈرنگ سیلونز، ملٹی پرپز شاپس اور دیگر تجارتی شعبوں سے بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

متعلق دکانیں شامل ہیں۔ خواتین کی سہولت اور کاروباری سرگرمیوں میں ان کی شمولیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپلیکس میں فرسٹ فلور مختص کیا گیا ہے۔ اس موقع پر چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے افسران کو ہدایت کی کہ جی پی اے شاپنگ کمپلیکس میں تمام سہولیات مرکز پر ایک ذمہ دار افسر تعینات کیا جائے تاکہ دکانوں کے حصول اور نیلامی کے عمل میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو مکمل رہنمائی اور ضروری معلومات فراہم کی جا سکیں۔ اس موقع پر اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ گوادر پورٹ کمرشل کمپلیکس کو گوادر میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور مقامی سرمایہ کاروں کو بہترین کاروباری مواقع فراہم کرنے کا ایک موثر مرکز بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 JUN 2026 Page No. 17

[illegible]

اہم میٹنگ میں لوگوں کو قبائلی لشکر بنانے کا کہا گیا، محمود اچکزئی

لوگوں نے ہاتھ میں شروع کردیں کہ محمود لشکر بنا رہا ہے، ہم افواج کے خلاف نہیں، افغانستان کی شہریت سے آسمان نہیں گرے گا، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 JUN 2026 Page No. 18

تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کا تحفظ یقینی بنایا جائے، مولانا ہدایت الرحمن

ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو نذر آتش کرنا، شاہراہوں کو غیر محفوظ بنانا اور عوامی املاک کو نقصان پہنچانا کسی بھی مسئلے کا حل نہیں

امن وامان کا قیام ریاست اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت ناقابل قبول ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے حکومت اور سیکورٹی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں، تجارتی راستوں اور ٹرانسپورٹ نظام کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام، تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔ اگر شاہراہوں، ٹرانسپورٹرز اور عوام کو تحفظ نہ دیا گیا اور گوادر، جیونی اور دیگر ساحلی ....

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں کے عوام کو اشیائے ضروریہ کی فراہمی میں غیر ضروری رکاوٹیں برقرار رہیں تو جماعت اسلامی عوام کے ساتھ مل کر احتجاجی لائحہ عمل اختیار کرنے پر مجبور ہوگی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار گوادر میں مختلف عوامی اجتماعات، کارکنوں سے ملاقاتوں اور وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو نذر آتش کرنا، شاہراہوں کو غیر محفوظ بنانا اور عوامی املاک کو نقصان پہنچانا کسی بھی صورت مسئلے کا حل نہیں بلکہ اس سے عام شہری، مزدور، تاجر اور مسافر متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کا قیام ریاست اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت ناقابل قبول ہے۔ سیکورٹی اداروں کو قومی بجٹ سے بھاری وسائل فراہم کیے جاتے ہیں، اس لیے عوام یہ توقع رکھتے ہیں کہ شاہراہوں پر سفر محفوظ ہوگا اور تجارتی سرگرمیاں بلا خوف وخطر جاری رہیں گی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ٹرانسپورٹرز، تاجروں اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے

قومی وحدتوں کی تشکیل نو مصلحت کی بجائے تاریخی بنیاد پر ہونی چاہیے، نیشنل پارٹی

اگر قومی وحدتوں کی از سر نو تشکیل یا تقسیم کی بات کی جاتی ہے تو اس کا معیار سیاسی مصلحتوں کے بجائے تاریخی بنیادیں ہونی چاہئیں، ترجمان

سامراجی پالیسیوں اور غیر فطری انتظامی تقسیم کے نتیجے میں جو علاقے اپنی اصل سے الگ کیے گئے تھے، انہیں اپنی اصل سے جوڑا جائے

پارٹی اٹھارویں آئینی ترمیم کو رول بیک کرنے، این ایف سی ایوارڈ میں قومی وحدتوں کے حصے میں کسی بھی قسم کی کٹوتی کو یکسر مسترد کرتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری بیان میں کہا ہے کہ نیشنل پارٹی اٹھارویں آئینی ترمیم کو رول بیک کرنے، این ایف سی ایوارڈ میں قومی وحدتوں کے حصے میں کسی بھی قسم کی کٹوتی اور وحدتوں کی تقسیم کی ہر تجویز کو یکسر مسترد کرتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ موجودہ صوبے محض انتظامی اکائیاں نہیں بلکہ تاریخی ثقافتی اور قومی وحدتوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اس لیے ان کے مستقبل سے متعلق کسی بھی ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

فیصلے میں عوام کی رائے اور تاریخی حقائق کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر قومی وحدتوں کی از سر نو تشکیل یا تقسیم کی بات کی جاتی ہے تو اس کا معیار سیاسی مصلحتوں کے بجائے تاریخی بنیادیں ہونی چاہئیں۔ ماضی میں سامراجی پالیسیوں اور غیر فطری انتظامی تقسیم کے نتیجے میں جو علاقے اپنی اصل قومی وحدتوں سے الگ کیے گئے تھے، انہیں دوبارہ ان وحدتوں میں شامل کیا جائے بیان میں کہا گیا کہ اٹھارویں آئینی ترمیم وفاق اور صوبوں کے درمیان اختیارات کی منصفانہ تقسیم اکائیوں کی خودمختاری اور پارلیمانی جمہوریت کے استحکام کی ایک اہم آئینی پیش رفت ہے۔ اس ترمیم کے ذریعے وسائل، تعلیم، صحت، ثقافت اور دیگر اہم شعبوں کی وفاق سے اکائیوں میں منتقلی ہوئی اس لیے اس ترمیم کو کمزور کرنے یا اس کے اختیارات واپس لینے کی کوئی بھی کوشش نہ صرف آئینی روح کے منافی ہوگی بلکہ چھوٹی اکائیوں کے حقوق پر بھی ضرب ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ میں صوبوں کے حصے میں کمی کا مطلب وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم ہے، جو مسائل و مشکلات کو مزید مستحکم کرے گا۔ نیشنل پارٹی وفاق کی مضبوطی کو صوبوں کے آئینی سیاسی اور معاشی حقوق کے تحفظ سے مشروط سمجھتی ہے

سردار نصیر موسیانی نے ہمیشہ جمہوری اور آئینی راستہ اختیار کیا، بی این پی

انتخابات میں حصہ لیا اور سیاسی پلیٹ فارم سے اپنے عوام کی نمائندگی کی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سردار نصیر احمد موسیانی بلوچستان نیشنل پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن، سابق ضلعی ناظم خضدار اور موسیانی قبیلے کے سردار ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ جمہوری اور آئینی راستہ اختیار کیا، انتخابات میں حصہ لیا اور سیاسی پلیٹ فارم سے اپنے عوام کی نمائندگی کی۔ بی این پی نے ہر موقع پر کہا کہ اس مسئلے کا حل گولی نہیں، سیاسی مکالمہ ہے۔ ہم بلوچستان کے عوام، تمام جمہوریت پسند قوتوں، وکلاء، صحافیوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ہمارا ساتھ دیں۔ ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان نیشنل پارٹی اپنے قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں ہر ظلم کے خلاف ڈٹی رہے گی۔ میر خلیل احمد موسیانی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ بلوچستان کے عوام کے حقوق، عزت اور وقار کا تحفظ ہماری سیاسی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری سے ہم کبھی دستبردار نہیں ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4　　Dated: 04 JUN 2026　　Page No. 19

کوئٹہ میں موبائل فون انٹرنیٹ سروس اچانک معطل

عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، معاون برائے محکمہ داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ شہر میں بعض سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر موبائل فون انٹرنیٹ سروس کو چند گھنٹوں کے لیے عارضی طور پر معطل کر دیا گیا۔ معاون ......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی کے مطابق عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ یہ اقدام بھی شہریوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔

نامعلوم افراد نے دو بھائیوں کو گھر کے پاس فائرنگ کر کے قتل کر دیا

نور اللہ و حمید اللہ کی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیں

خاران (محمد عیسیٰ محمد حسنی) نور اللہ و حمید اللہ ولدیت رحم اللہ دونوں بھائیوں کو نامعلوم مسلح افراد نے ان کے گھر کے پاس فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا واقعہ کے بعد دونوں کو ٹیچنگ ہسپتال خاران لایا گیا مزید واقعہ سے متعلق خاران پولیس تفتیش کر رہی ہیں دونوں شیخ مسجد محلہ خاران ٹاؤن کے رہائشی تھے۔

Century Express Quetta

زیارت سے اغواء ہونیوالے 4 میں سے 3 افراد بازیاب

پولیس افسر مسعود خان اور دو افراد مانگی جبکہ ایک کو ناکس سے اغواء کیا گیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے ضلع زیارت کے قریب مانگی سے دو دن قبل اغواء کیے گئے چار میں سے تین افراد بازیاب ہو گئے، ایس پی زیارت طلال شاہ نے بتایا

(باقی صفحہ 5 نمبر 11)

کہ 21 مئی، کو کچھ ہرنائی روڈ پر مانگی کے مقام پر نامعلوم افراد نے کوئلے سے لوڈ پانچ ٹرکوں کو نذر آتش کر کے اس دوران پولیس افسر مسعود خان پانیزئی اور دو افراد اشرف خان پانیزئی، اور جاوید پانیزئی کو مانگی سے جبکہ ملک شین گل ترین کو ناکس سے گن پوائنٹ پر اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے تھے، بدھ کو مانگی سے اغواء کیے گئے تین افراد بازیاب ہو گئے۔

INTEKHAB QUETTA

کچھی: مسافروں سے نقدی و موبائل فون چھین لیا گیا، مزاحمت پر 3 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی ڈھاڈر کے قریب قومی شاہراہ پر ڈاکو مسافروں سے ہزاروں روپے نقدی اور سول ہسپتال بھاگ کے ڈسپنسر سے موٹر سائیکل نقدی و دیگر سامان چھین لیا۔ مزاحمت پر ڈسپنسر، مزدا ڈرائیور سمیت تین افراد کو زخمی کر کے فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ ڈھاڈر کی حدود قومی شاہراہ کمری پل کے مقام پر گزشتہ شب بارہ سے پندرہ ڈاکوؤں نے ناکہ بندی کر کے مسافروں و دیگر سے ہزاروں روپے نقدی

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

موبائل فون و دیگر سامان چھین لیا اس دوران سول ہسپتال بھاگ کے ڈسپنسر منظور احمد [illegible] سے موٹر سائیکل نقدی و دیگر سامان چھین لیا مزاحمت پر منظور احمد [illegible] مزدا ڈرائیور عبدالحمید [illegible] سمیت تین افراد کو زخمی کر کے فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو سول ہسپتال ڈھاڈر منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

کچھی و بھاگ پولیس کی مشترکہ کارروائی، 6 ملزمان گرفتار، نقدی و دیگر سامان برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی [illegible] اور بھاگ پولیس کی مشترکہ کارروائی، پچاس لاکھ روپے و دیگر سامان برآمد کر کے چھ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق کچھی پولیس

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

نے [illegible] میں ایک ہی واردات کے بعد تین تھانوں کی پولیس نے کچھی کے مشہور [illegible] کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پچاس لاکھ روپے نقدی و دیگر سامان برآمد کر کے چھ ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 20

نوشکی وسیع آبادی کیلئے ایک نادرا سینٹر ناکافی عوام کو مشکلات

مرد و خواتین، بزرگ افراد، معذور افراد کو کئی گھنٹے انتظار کرنا پڑتا ہے، جگہ انتہائی تنگ ہے، سہولیات کا فقدان ہے

دور دراز علاقوں سے آنے والے عوام کو شدید گرمی میں اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں، قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے

سہولیات کا فقدان۔ مزید نادرا سینٹرز فوری قائم کی جائیں، نئی بلڈنگ اور بنیادی سہولتوں کو پورا کیا جائے، پیپلز پارٹی

ل (نامہ نگار) پیپلز پارٹی کے رہنما حافظ شاکر ماندائی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ضلع نوشکی میں وسیع آبادی کے لیے صرف ایک نادرا سینٹر ناکافی ہے رش کی وجہ سے عوام کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انہوں نے کہا کہ مرد و خواتین، بزرگ افراد، مریض و معذور افراد رش کی وجہ سے روزانہ کئی گھنٹوں تک انتظار کرتے ہیں سینٹر میں شدید رش، محدود جگہ اور انٹرنیٹ کی سست روی کی وجہ سے عوام در بدر ہیں دور دراز علاقوں سے آنے والے عوام اس شدید گرمی میں ایک طرف آنے جانے کے اخراجات برداشت کرتے ہیں جب کہ دوسری طرف انکا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے موجودہ نادرا عملہ بہتر انداز میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں محدود وسائل کی وجہ سے سینٹر میں سہولیات کا فقدان ہے ایک طرف جگہ انتہائی تنگ ہے سینٹر میں پانی کی سہولت، مناسب سایہ، بیٹھنے کی جگہ، واش روم اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع نوشکی میں مزید نادرا سینٹرز فوری قائم کی جائیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں نادرا سینٹر کے لیے نئی بلڈنگ اور بنیادی سہولتوں کو پورا کیا جائے تاکہ نوشکی کے عوام کی مشکلات کم ہوسکیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں پیٹرولیم مصنوعات کا بحران سنگین

پمپس پر لمبی قطاریں

گھنٹوں لائن میں کھڑا رہنے کے باوجود بھی پیٹرول نہیں مل رہا، عید کی تعطیلات کے باعث اسٹاک پہنچنے میں تاخیر ہو رہی ہے، پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں پیٹرول اور ڈیزل کی قلت بدستور برقرار ہے اور اکثر پیٹرول پمپس بند ہونے کے باعث صارفین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہر میں کھلے پیٹرول پمپس پر صارفین کا رش بڑھ گیا ہے اور لمبی لمبی قطار لگ گئی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایرانی پیٹرول پر پابندی ہے اور ملکی پیٹرول کی عدم دستیابی نے پریشان کر دیا ہے۔ گھنٹوں لائن میں کھڑے رہنے کے بعد بھی پیٹرول نہیں مل رہا۔ دوسری طرف صدر پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ پیٹرول کی قلت کی وجہ عید کی تعطیلات کے باعث ملکی پیٹرولیم کمپنیوں کا اسٹاک پہنچنے میں تاخیر ہے، شکار پور میں ڈپوؤں سے پیٹرول بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

اور ڈیزل کی وافر مقدار میں لوڈنگ ہوتی ہے تاہم پیٹرول کی دستیابی کی صورتحال کو معمول پر آنے میں دو دن لگ سکتے ہیں۔ کسٹمز انتظامیہ نے ایمرجنسی کنٹرول روم قائم کر کے تمام پیٹرول پمپس کی مانیٹرنگ شروع کر دی ہے ڈپٹی کمشنر کی ہدایات کے مطابق پیٹرول پمپ کو 5 ہزار لیٹر تک سپلائی جاری ہے، کسی کی ذخیرہ اندوزی پیٹرول پمپ کی بندش برداشت نہیں کی جائے گی۔

AZADI QUETTA

ساجد ہسپتال کے سامنے نالے کا گندا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے

مریض اور شہری گندگی، ابلتے گٹرز سے تنگ آچکے ہیں، حکام نوٹس لیں

کوئٹہ (آن لائن) شہر کے معروف علاقے زرغون روڈ پر واقع مشہور ساجد ہسپتال اور اکرم ہسپتال کے سامنے آئے روز کچرا اور نالے کے گندے پانی سے شہری اور مریض پریشان ہو گئے ہیں، گندگی نے آس پاس کے علاقوں میں ڈیرہ ڈال دیا ہے، مریضوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، ہسپتال حکام کا کہنا ہے کوئٹہ شہر کو صاف کرنے والے ادارہ صفا والوں (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 5 پر)

سے بھی رابطہ کیا گیا ہے، تاہم کوئی شنوائی نہیں ہوئی ہے۔ نالی کا گندا پانی اور کچرہ مین سڑک پر پڑا ہے، آنے جانے سے نمازی شہریوں کے کپڑے بھی گندے ہو جاتے ہیں۔ کوئی پرسان حال نہیں شہریوں نے حکام بالا سے اپیل کی ہے کہ خدارا معروف شاہراہ زرغون روڈ پر واقع ساجد ہسپتال اور اکرم ہسپتال کے سامنے مین شاہراہ پر گندے پانی اور ابلتے ہوئے گٹرز کو بند کر کے مذکورہ علاقے میں صفائی کا انتظام جلد از جلد درست کیا جائے تاکہ شہری اور مریض سکون کا سانس لے سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5 Dated: 04 JUN 2026 Page No. 01

کوئٹہ میں پانی کا بحران سنگین

عوام ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر

شہر کے تمام آبادی پرائیویٹ ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہے ٹینکر مافیا نے ریٹ بڑھا دیے، بجلی کی لوڈشیڈنگ، ٹیوب ویل بند اور پانی کی قلت کا بہانہ بنا کر زیادہ سے زیادہ ریٹ وصول کیے جا رہے، شہری مستقل اذیت کا شکار

شدید گرمی میں شہری دربدر اور ایک ایک بوند پانی کیلئے ترس رہے ہیں، مسجدوں میں وضوؤں کیلئے پانی دستیاب نہیں پانی کی قلت دور کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں، شہریوں کا اعلیٰ حکام سے مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت برقرار، روز بروز سنگین ہوتا جا رہا ہے بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ سب سے بڑی وجہ ہے بجلی کی لوڈشیڈنگ زیادہ ہونے کی وجہ سے ٹیوب ویل بند ہوتے ہیں اور وہ ٹینکرز والوں کو پانی فراہم نہیں کر سکتے، اندرون شہر اور گرد و نواح کے علاقوں میں پرائیویٹ ٹیوب ویل مالکان صرف دو گھنٹے کیلئے ٹیوب ویل کھولتے ہیں ٹیوب ویل مالکان کا کہنا ہے کہ ایک جانب سارا دن بجلی نہیں ہوتی اور پانی کی سطح بھی دن بدن نیچے چلا جا رہا ہے جس کی وجہ سے پانی کی قلت ہے اور دن میں ہم صرف دو گھنٹے ہی پانی فراہم کر سکتے ہیں دوسری جانب ٹینکر مافیا نے ریٹ بڑھا دیے کوئٹہ شہر کے تمام آبادی پرائیویٹ ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہے وہ بھی پانی کی قلت کا بہانہ بنا کر زیادہ سے زیادہ ریٹ وصول کیے جا رہے ہیں شہریوں نے اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ پانی کی قلت دور کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے شدید گرمی میں شہری دربدر اور ایک ایک بوند پانی کے لئے ترس رہے ہیں۔ مسجدوں میں وضوؤں کیلئے پانی دستیاب نہیں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شہری دوہرے عذاب کا شکار ہیں۔ شہریوں کی حالت زار پر رحم کھا کر بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ اور پانی کی قلت دور کی جائے تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکے

6 CLIPPING SERVICE 22
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
04 JUN 2026
Page No.

کوئٹہ میں پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو اہمیت کے لحاظ سے بلاشبہ صوبے کا ایک اہم شہر ہے لیکن اس کے باوجود یہ ہمیشہ مسائل کی زد میں رہا ہے۔ اسے جہاں دیگر مسائل کا سامنا ہے وہاں آج کل پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے جس کے باعث عوام بڑی مشکلات سے دوچار ہے۔ گذشتہ دنوں یہاں پیٹرول مافیا نے اپنی من مانی کرتے ہوئے نرخوں میں بہت زیادہ اضافہ کردیا تھا جس کے باعث ایرانی پیٹرول 400روپے فی لیٹر فروخت ہوتا رہا۔ عوامی شکایات پر ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر اس کا نوٹس لیتے ہوئے منی پیٹرول پمپس اور پیٹرول مافیاز کیخلاف کاروائی شروع کی جس میں شہر اور گردونواح کے کئی پمپس سیل اور ان کے مالکان کو گرفتار کرکے جیل بھجوایا گیا۔ جو کہ بلاشبہ عوامی مفاد میں اقدام تھا۔ اس کاروائی کے بعد پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت پیدا کردی گئی جس کے باعث عوام مشکلات کا شکار ہیں۔ شہر کے اکثر پمپس پر بھی پیٹرول اور ڈیزل دستیاب نہیں ہے چند پمپس پر اگر دستیاب بھی ہے تو یہاں لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں وہاں گھنٹوں شہریوں کا اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس دوران پمپس پر باری پر جھگڑے بھی ہورہے ہیں۔ جس سے یہ صورتحال مزید خراب ہورہی ہے۔ پیٹرول کی عدم دستیابی سے عام آدمی جو موٹر سائیکل اور رکشوں پر سواری کرتا ہے بہت زیادہ متاثر ہورہا ہے جو کہ بلاشبہ اس کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

گذشتہ روز صدر پیٹرولیم ڈیلر ایسوسی ایشن بلوچستان قیام الدین آغا نے بتایا کہ کوئٹہ کی ضلعی انتظامیہ نے منی پیٹرول پمپس کیخلاف کاروائی کرکے انہیں بند کردیا جس کے باعث شہریوں نے ملکی پیٹرول کمپنیز کے پمپس کا رخ کرلیا ہے جس سے کوئٹہ میں پیٹرول اور ڈیزل کی قلت پیدا ہوگئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عید کی وجہ سے ملکی پیٹرولیم کمپنیز کا سٹاک کوئٹہ پہنچنے میں تاخیر ہوئی جلد صورتحال معمول پر آجائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت باعث تشویش ہے کیونکہ اس سے عوام خصوصاً ایک غریب آدمی بہت زیادہ متاثر ہورہا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ کو اس سلسلے میں فوری طور پر پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت کو ختم کرنے کے اقدامات کیئے جانے چاہئیں۔ اس سے قبل بھی پیٹرول اور ڈیزل کی قلت پیدا ہونے پر ضلعی انتظامیہ نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کو کم کرنے پر مجبور کیا تھا جس کے باعث صورتحال کنٹرول ہوگئی تھی اب پھر انتظامیہ کو اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے اسی طرح کے اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ نہایت ہی ناگزیر ہے تاکہ شہریوں کو پیٹرول اور ڈیزل آسانی سے دستیاب ہوسکے۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
[RELATIONS BALOCH]ITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan News Quetta
04 JUN 2026
Page No.

کوئٹہ میں پٹرول کا بحران ، عوامی مشکلات اور انتظامی ذمہ داریاں !!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سوموار کے روز سے پٹرول کے نئے بحران نے جنم لینا شروع کیا، منگل اور بدھ کو یہ مزید سنگین رخ اختیار کرتا دکھائی دیا۔ اس دوران بیشتر پٹرول پمپس بند ہو جانے سے شہریوں کو سنگین مسائل و مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اخباری اطلاعات یہ ہیں کہ گزشتہ روز سامنے آنے والی پیٹرول بحران کی خبروں کا ضلعی انتظامیہ نے نوٹس لے لیا ہے اور ڈپٹی کمشنر نے ہنگامی اجلاس طلب کرتے ہوئے تمام پمپوں کو سپلائی جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ دراصل پٹرول کی حالیہ قلت نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ عوامی ضرورت کی بنیادی اشیا کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ہمارے انتظامی اور نگرانی کے نظام کتنے موثر ہیں۔ گزشتہ چند روز کے دوران شہر کے بیشتر پاکستانی اور ایرانی پٹرول پمپس بند ہونے سے نہ صرف شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا بلکہ روزمرہ زندگی کا معمول بھی بری طرح متاثر ہوا۔ سڑکوں پر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی لمبی قطاریں، تعلیمی اداروں میں کم حاضری، کاروباری سرگرمیوں میں سستی اور عوامی بے چینی اس بحران کی سنگینی کو واضح کرتی ہے۔ پٹرول محض ایک تجارتی شے نہیں بلکہ جدید زندگی کا ایک بنیادی جزو بن چکا ہے۔ آج کا شہری معاشرہ ٹرانسپورٹ، تجارت، تعلیم، صحت اور دیگر تمام شعبوں میں ایندھن پر انحصار کرتا ہے۔ جب پٹرول کی فراہمی متاثر ہوتی ہے تو اس کے اثرات صرف گاڑی چلانے والوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورا معاشی اور سماجی نظام اس کی زد میں آ جاتا ہے۔ کوئٹہ میں بھی یہی صورتحال دیکھنے میں آئی جہاں سینکڑوں اسکول وینز اور نجی گاڑیاں ایندھن نہ ملنے کے باعث کھڑی ہو گئیں۔ والدین اپنے بچوں کو تعلیمی اداروں تک پہنچانے میں مشکلات کا شکار رہے جبکہ متعدد طلبہ و طالبات اسکول اور کالج جانے سے محروم رہے۔ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ پہلے ہی ملک میں لاکھوں بچے مختلف وجوہات کی بنا پر تعلیمی نظام سے باہر ہیں۔ ایسے میں اگر ایندھن کی قلت کے باعث تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہوں تو یہ ایک تشویشناک صورتحال ہے۔ چند دن کی غیر حاضری بھی تعلیمی عمل کو متاثر کرتی ہے، خصوصاً ایسے طلبہ کے لئے جو امتحانات یا نئے تعلیمی سیشن کی تیاری میں مصروف ہوں۔ اس لئے پٹرول بحران کو صرف ایک انتظامی مسئلہ سمجھنا درست نہیں بلکہ اسے سماجی اور تعلیمی نقصان کے تناظر میں بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح روزانہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور، چھوٹے تاجر، رکشہ ڈرائیور، ٹیکسی مالکان اور نجی ملازمین اس بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ایک متوسط طبقے کا شہری اگر کئی گھنٹے پٹرول پمپ پر قطار میں گزارتا ہے تو اس کا وقت، محنت اور آمدنی تینوں متاثر ہوتے ہیں۔ دوسری طرف کاروباری سرگرمیوں میں تعطل سے مقامی معیشت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کوئٹہ جیسے شہر میں جہاں پہلے ہی معاشی مواقع محدود ہیں، وہاں اس نوعیت کے بحران عوامی مشکلات میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ اس صورتحال کا ایک افسوسناک پہلو یہ بھی سامنے آیا کہ بعض عناصر نے بحران سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پٹرول کو ہائی اوکٹین کا نام دے کر مہنگے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا۔ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری ہمارے معاشرے کا ایک ایسا ناسور بن چکی ہے جو ہر بحران کے دوران مزید نمایاں ہو جاتی ہے۔ جب عوام مشکلات میں گھری ہوتی ہے تو بعض لوگ اسی مصیبت کو کمائی کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ یہ نہ صرف اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے بلکہ قانون کی کھلی خلاف ورزی بھی ہے۔ یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ شہری حلقے انتظامیہ کی خاموشی اور بروقت کارروائی نہ ہونے پر تحفظات کا اظہار کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی بحران کو جنم لینے سے پہلے روکنا انتظامیہ کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اگر سپلائی چین میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہو، ذخیرہ اندوزی کے آثار نمایاں ہوں یا کسی مصنوعی بحران کا خدشہ ہو تو متعلقہ اداروں کو فوری طور پر متحرک ہونا چاہئے۔ بدقسمتی سے اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ انتظامی اقدامات اس وقت کئے جاتے ہیں جب صورتحال قابو سے باہر ہونے لگتی ہے اور عوام شدید مشکلات کا شکار ہو چکے ہوتے ہیں۔ تاہم اس تناظر میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی جانب سے بحران کا نوٹس لینا ایک مثبت پیش رفت ہے۔ ہنگامی اجلاس طلب کرنا، آئل کمپنیوں اور انتظامیہ کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لینا، پٹرول پمپس کو سپلائی جاری رکھنے کی ہدایت دینا اور کنٹرول روم قائم کرنا ایسے اقدامات ہیں جن سے فوری صورتحال کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اسی طرح رجسٹرڈ پٹرول پمپس کی بندش برداشت نہ کرنے اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعلان بھی خوش آئند ہے۔ تاہم اصل اہمیت ان اعلانات پر موثر عملدرآمد کی ہے کیونکہ عوام نتائج دیکھنا چاہتے ہیں، محض بیانات نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انتظامیہ بحران کی بنیادی وجوہات کا بھی جائزہ لے۔ اگر سپلائی میں کمی کا مسئلہ ہے تو اس کا مستقل حل تلاش کیا جائے۔ اگر بعض پٹرول پمپس جان بوجھ کر فروخت روک کر مصنوعی قلت پیدا کر رہے ہیں تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اگر نگرانی کا نظام کمزور ہے تو اسے مزید موثر بنایا جائے۔ وقتی اقدامات سے شاید چند دن کے لئے مسئلہ حل ہو جائے لیکن مستقل حل کے لئے جامع حکمت عملی ناگزیر ہے۔ حکومت اور انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ اس مسئلے کو محض چند روزہ بحران سمجھ کر فراموش نہ کریں بلکہ اس سے سبق حاصل کرتے ہوئے مستقبل کے لئے موثر منصوبہ بندی کریں۔ عوام کو ایندھن کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری میں کسی قسم کی کوتاہی ناقابل قبول ہونی چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2026

Page No. 24

Monsoon preparedness

With the monsoon season fast approaching, Balochistan faces a familiar test of preparedness. The prospect of heavy rains and flash floods underscores the urgent need for a comprehensive contingency plan. Provincial authorities and disaster management agencies must move swiftly to establish effective response mechanisms before the first downpour arrives. Past disasters have repeatedly demonstrated that delayed planning and weak preparedness translate into avoidable human suffering and economic losses.

As climate risks intensify, Balochistan can ill afford another cycle of reactive crisis management. The emphasis must shift decisively from post-disaster relief to proactive preparedness, ensuring that vulnerable communities are safeguarded in advance and that emergency response systems remain fully operational and ready to act when disaster strikes.

Traditionally, only a relatively narrow belt of Balochistan falls under the influence of the monsoon system, with districts such as Barkhan, Zhob, Loralai and Musakhel receiving the bulk of seasonal rainfall. However, shifting climate patterns have increasingly disrupted these long-held geographical assumptions, rendering old notions of safety and risk increasingly unreliable across the province.

In recent years, extreme weather events have expanded well beyond traditional monsoon zones. Torrential rains and flash floods have struck both coastal and inland regions, from Gwadar and Lasbela to the arid expanses of Chagai and Nushki. No area can now be considered fully insulated from sudden climatic shocks. The province's rugged terrain further intensifies the hazard. Hill torrents, a defining feature of Balochistan's geography, can transform dry riverbeds into violent streams within minutes, sweeping away roads, damaging settlements and isolating entire districts from emergency assistance.

As the monsoon season approaches, the Provincial Disaster Management Authority (PDMA) and district administrations must urgently shift from a reactive posture to a preventive one. Pre-monsoon preparedness should include the desilting of stormwater drains, reinforcement of weak embankments, and removal of encroachments that obstruct natural drainage channels, particularly in vulnerable urban centres such as Quetta, where unplanned expansion has increased flood risks.

Equally critical is the pre-positioning of heavy machinery, rescue boats, dewatering pumps, tents and essential relief supplies, including food, medicines and clean drinking water, in high-risk districts. These resources must be strategically deployed to ensure rapid response in the crucial early hours of any emergency, when delays often translate into avoidable loss of life.

Round-the-clock district control rooms, strengthened early warning systems and effective communication through mobile networks, radio and community leadership are essential. The recurring devastation of past monsoon seasons underscores a simple truth: preparedness is not optional but vital to saving lives and reducing damage in Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2026 Page No. 03

بلوچستان دہشت گردی

بلوچستان میں دہشت گردی ہو رہی ہے اور بھارت اور اسرائیل اس کی پشت پر ہیں۔ یہ بقا کی جنگ ہے۔ اگر مگر کا وقت گزر چکا ہے۔ ہر ایک کو ہر سطح پر یکسو ہونا ہوگا۔ اس وقت ہو یہ رہا ہے کہ ادھر دہشت گردی ہوتی ہے اور اس کے بعد پوسٹ ٹیررازم یعنی مابعد دہشت گردی کی وارادات شروع ہو جاتی ہے۔ دہشت گرد اپنا کام ختم کرتے ہیں تو پوسٹ ٹیررسٹ میدان میں آجاتے ہیں۔ سوال یہ ہے کیا ہم پوسٹ ٹیررازم اور اس کی غارت گری سے بھی کچھ آگہی رکھتے ہیں؟

اپنی تباہ کاریوں کے اعتبار سے پوسٹ ٹیررازم کا معاملہ دہشت گردی سے زیادہ سنگین ہے۔ دہشت گردی وہ تباہی پھیلاتی ہے جو نظر آتی ہے، پوسٹ ٹیررازم جس بربادی کو جنم دیتا ہے وہ بظاہر نظر بھی نہیں آتی۔

دہشت گردی انسانی وجود کو نارگٹ کرتی ہے، پوسٹ ٹیررازم انسان کے ذہن اور فکر پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ دہشت گردی معاشرے سے خوشیاں چھینتی ہے، پوسٹ ٹیررازم سماج کو یکسوئی سے محروم کر دیتا ہے۔ دہشت گرد بندوق اور بموں سے حملہ کرتے ہیں، پوسٹ ٹیررسٹ ذرائع ابلاغ کو ہتھیار بناتے ہیں۔ آیئے اس پوسٹ ٹیررازم اور پوسٹ ٹیررسٹس کی وارادات اور طریقہ وارادات کا ایک مختصر جائزہ لیتے ہیں۔

ملک میں کہیں بھی دہشت گردی کا کوئی واقعہ ہو، پوسٹ ٹیررسٹ فوری طور پر بروئے کار آتے ہیں۔ یہ سب سے پہلا کام یہ کرتے ہیں کہ معاشرے میں غلط بحث پیدا کر دیتے ہیں اور بحث کا رخ غلط سمت میں موڑ دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر وارادات کے بالکل ابتدائی مرحلے میں، جب دہشت گردوں کے حوالے سے ایک واضح موقف لینے کی ضرورت ہوتی ہے یہ سکیورٹی فیلیئر اور اداروں کی ناکامی کا مقدمہ کھڑا کر دیتے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب سکیورٹی کے ادارے، ان کے نوجوان قومی سلامتی کے لیے جانوں سے گزر رہے ہوتے ہیں یہ ان ہی کو کٹہرے میں کھڑا کر دیتے ہیں۔ سکیورٹی کے حوالے سے سوالات اٹھانا اچھی چیز ہے لیکن چھوٹتے ہی سکیورٹی فیلیئر پر جا پہنچنا آزادی رائے نہیں یہ انفارمیشن وار ہے۔ یہ بات واقعاتی طور پر بھی درست نہیں۔ اس لیے کہ دہشت گردی کا یہ بحران بہت بڑا ہے۔ یہ کے پی سے بلوچستان تک پھیلا ہے اور نہ صرف یہاں تک بلکہ اس کو بیرون ملک سے بھرپور تعاون بھی حاصل ہے۔ پاکستان کے خلاف اس ان دیکھی جنگ کے کردار صرف مقامی نہیں، یہ گہرا معاملہ ہے۔ ایسے میں ہر جگہ، ہر سڑک، ہر گلی، ہر محلے کی بروقت نگرانی نہیں ہو سکتی نہ ہی ہر گاڑی کو ہر سڑک پر چیک کیا جا سکتا ہے۔ ایسے میں دہشت گردی کبھی ہو جاتی ہے تو یہ خبر بن جاتی ہے لیکن جب دہشت گردی کو ہونے سے روک دیا جاتا ہے اور بروقت کارروائی کر کے دہشت گردوں کو پکڑ لیا جاتا ہے یا مار دیا جاتا ہے تو وہ صرف دو سطری خبر بنتی ہے اس لیے ذہنوں سے محو ہو جاتی ہے۔ چنانچہ پوسٹ ٹیررازم انسانی مائنڈ کی ٹیکنیک کو استعمال کرتے ہوئے پہلے مرحلے میں ہی دہشت گردوں کے خلاف یکسوئی پیدا کرنے کی بجائے اپنی ہی ریاست اور اس کے اداروں کو کٹہرے میں کھڑا کر دیتا ہے۔ اس کے بعد پوسٹ ٹیررازم کا دوسرا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ اس میں اگر، مگر، چونکہ، چنانچہ کے ساتھ دہشت گردی کے جواز پیدا کیے جاتے ہیں۔ ان کی سہولت کاری کی جاتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ساری غلطیاں تو ریاست کی ہیں جن کے ردعمل میں لوگوں نے دہشت گردی اختیار کی۔ ایسا ماحول بنایا جاتا ہے جس میں ریاست کو ولن بنا دیا جاتا ہے اور دہشت گردوں کو ردعمل کا فائدہ دے کر ساری بات کو ہی گھما دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد پوسٹ ٹیررازم کا تیسرا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں غیر ملکی قوتوں کی سہولت کاری کرتے ہوئے بات کو گھما کر اپنی ہی ریاست پر ڈال دیا جاتا ہے۔ ریاست کہتی ہے کہ ہمارے پاس ثبوت ہیں اس دہشت گردی میں فلاں فلاں ملک شامل ہے لیکن یہ پوسٹ ٹیررسٹ کہتے ہیں کہ نہیں ریاست جھوٹ بول رہی ہے۔ ہمارے پڑوسی ممالک ایسے کاموں میں بالکل ملوث نہیں ہیں۔ وہ تو دودھ کے دھلے ہیں۔ وہ بھلا ایسا کام کیسے کر سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ سارا قصور پاکستان کا ہی ہے اور پاکستان بلاوجہ دوسری ریاستوں پر الزام لگا رہا ہے۔

یہ سلسلہ جیسے جیسے آگے بڑھتا ہے اس کے مختلف شیڈ سامنے آتے چلے جاتے ہیں۔ کچھ پوسٹ ٹیررسٹ وہ ہوتے ہیں جو ایسے حادثات کو صرف سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کچھ وہ ہوتے ہیں جو انہیں فرقہ وارانہ زاویے سے دیکھتے ہیں اور اس پر باقاعدہ خوشی مناتے ہیں۔ کچھ وہ پست فکر ہوتے ہیں جنہیں سنجیدہ گفتگو کا نہ ذوق ہوتا ہے نہ سلیقہ، وہ دائمی پست فکر، سطحی اور ریٹنگ کا باولے ہوتے ہیں، چنانچہ وہ اپنی ڈگڈگی بجانا شروع کر دیتے ہیں۔ کچھ وہ ہوتے ہیں جو اس انفارمیشن وار میں پیادے کے طور پر نا سمجھی میں استعمال ہو جاتے ہیں۔

اس معاشرے اور حکومت کو اب یکسو ہونا ہوگا۔ یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ جتنی خطرناک دہشت گردی ہے اتنا ہی خطرناک یہ پوسٹ ٹیررازم ہے۔ جتنے خطرناک یہ دہشت گرد ہیں، اتنے ہی خطرناک یہ پوسٹ ٹیررسٹ ہیں۔ دہشت گردی سے نبٹنا ہے تو پوسٹ ٹیررازم سے بھی نبٹنا ہوگا۔ بندوق اور بم والا دہشت گرد بھی خطرناک ہے اور انفارمیشن وار والا دہشت گرد بھی خطرناک ہے۔

یہاں ایک اہم نکتہ ہرگز نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ اس پوسٹ ٹیررازم میں دشمن ممالک سے بنائے گئے سوشل میڈیا اکاونٹس بھی بروئے کار آتے ہیں اور وہیں سے ٹرینڈ سیٹ ہوتے ہیں۔ لاکھوں اکاونٹس جنگی حکمت عملی کے تحت کام کر رہے ہیں۔

یہاں دو باتیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔

پہلی یہ کہ کسی بھی ملک کی حاکمیت اعلیٰ اور خود مختاری اس کی جغرافیائی حدود تک نہیں ہے بلکہ اس میں سائبر سپیس بھی آتی ہے اور اس کا اطلاق سوشل میڈیا وغیرہ پر بھی ہوگا اور اگر کسی ملک پر انفارمیشن وار مسلط کی جاتی ہے تو یہ اس ملک کے خلاف جارحیت تصور ہوگی۔ اور اس پر اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2 کی ذیلی دفعہ 4 کا اطلاق ہوگا۔

دوسری بات یہ کہ ہر ملک کو اس قسم کی ابلاغی جارحیت کو باقاعدہ فوجی ہدف سمجھ کر کچلنے کا حق حاصل ہوگا۔ فوجی ہدف وہ ہوتا ہے جسے کوئی بھی ملک ٹارگٹ کر کے نیست و نابود کر سکتا ہے اور اس کو طاقت کے استعمال سے کچل دینا ایک جائز جنگی اقدام تصور کیا جاتا ہے۔ اگر مگر چونکہ چنانچہ کا وقت گزر چکا۔ دہشت گردی سے نبٹنے کے لیے لازم ہے کہ پوسٹ ٹیررازم سے بھی نبٹا جائے۔

☆☆☆☆